



لیبر قوانین کے تحت ذمہ داریاں



فیکٹری مالکان اور مہنجز کیلئے

لیبر قوانین کے تحت ذمہ داریاں





فیکٹری مالکان اور منیجرز کیلئے ہدایات

کسی بھی فیکٹری کا مالک یا منیجر ملکی معاشرت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کیونکہ وہ لوگوں کو روزگار کے موقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اشیائے ضرورت اور سروسری کی فراہمی کا بھی ذریعہ ہے۔ یقیناً یہ بات ان کے لئے بہت فائدہ کی حامل ہے کہ وہ فیکٹری کو اس انداز میں چلانیں کہ اس سے مستقل بنیاد پر منافع حاصل کر سکیں اور ان کے درکار ہر طرح سے مطمئن ہوں۔

لیبرقوانین کا مقصد مالکان، درکار کے حقوق کا تحفظ اور کام کرنے کے لئے بہتر ماحول کی فراہمی ہے۔ درج ذیل ہدایات مالکان اور منیجرز کو اپنے کاروبار اور ادارے کو بہتر طور پر چلانے کے لئے ان کے فرائض سے آگاہی دیں گی۔

فیکٹری کیا ہے؟



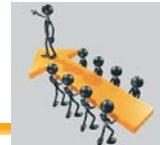
ایسی انڑپر ائزر زیکار کی جگہ میں جہاں میزو فیکٹری ہے
کے عمل کی تکمیل کیلئے 10 یا اس سے زیادہ درکار ملازمت
کر رہے ہوں کو فیکٹری کہا جاتا ہے۔

فیکٹری رجسٹریشن

فیکٹری ایکٹ 1934 کے مطابق فیکٹری مالکان کیلئے لازم ہے کہ وہ اپنی فیکٹری کی رجسٹریشن کروائیں اور تمام لیبرقوانین پر عمل درآمدگی یقینی بنائیں۔ رجسٹریشن کیلئے طریقہ کار کے متعلق معلومات اور فارم کیلئے ڈسٹرکٹ آفیس لیبر کے دفتر یا علاقے کے انسپکٹر آف فیکٹریز سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔



لیبر قوانین کے تحت ذمہ داریاں



انسپیکشن



لیبر قوانین جن میں صحت و حفاظت، اجرت اور کام کی شرائط و ضوابط وغیرہ شامل ہیں، کے تحت فیکٹریوں کی انسپیکشن کا عمل لیبر ڈپارٹمنٹ کے انسپیکٹنگ آفیسرز کے ذریعے تکمیل پاتا ہے۔ ان قوانین کے مطابق مجوزہ رجسٹروں اور فارموں کے ذریعے لیبر قوانین پر عمل درآمدگی متعلق معلومات کا فراہم کیا جانا ضروری ہے۔ مالکان کیلئے ضروری ہے وہ انسپیکشن سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے اور کسی بھی قسم کی قانونی کارروائی سے بچنے کیلئے تمام ریکارڈ محفوظ رکھیں اور انسپیکشن پر فراہم کریں۔ صنعتی پالیسی 2003 کے مطابق بغیر شیدول کے کی جانے والی انسپیکشنز کو بند کر دیا گیا ہے۔ جبکہ مالکان کے لئے لازم کر دیا گیا کہ وہ ایک سادہ فارم پر ڈیکلیریشن جمع کروائیں جس کے نتیجہ میں بذریعہ قرعداندازی ایک تفصیلی انسپیکشن کی جاتی ہے۔ یہ فارم ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر کے مقامی دفتر سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

اجرت کا تعین

ادارے کا مالک اور میجر پابند ہیں کہ وہ مزدوروں کو قانونی طور پر مقررہ اجرت کی باقاعدہ ادائیگی کو یقینی بنائیں اور ان کا ریکارڈ محفوظ رکھیں۔

کام کا دورانیہ



بالغ کارکنان کیلئے کام کا دورانیہ 17 سال کی عمر سے زیادہ 9 گھنٹے روزانہ اور 48 گھنٹے ہفتہ مقرر کئے گئے ہیں۔ کسی بھی خاتون کارکن کو شام 7 بجے تا صبح 6 بجے



کے دوران کام کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ ضروری ہے کہ کارکنان کو 6 گھنٹے مسلسل کام کے بعد ایک گھنٹہ آرام اور مسلسل پانچ گھنٹے کام کرنے کے بعد آدھا گھنٹہ آرام فراہم کیا جائے۔ مخصوص حالات کے پیش نظر خواتین کارکنان کے کام کا دورانیہ شام 10:00 بجے تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ جس کیلئے انہیں ہر طرح کی حفاظت کے ساتھ پک اینڈ ڈرپ کی سہولت دی جانی لازمی ہوگی۔ مختلف قسم کی فیکٹریوں میں کام کے دورانیہ اور کام کے اوقات کار متعلق کچھ خصوصی قوانین بھی تشکیل دیئے گئے ہیں۔

عذر پر رخصت اور ہفتہ وار چھٹی



فیکٹریوں میں کارکنان کو ہفتے میں ایک چھٹی دی جانا ضروری ہے۔ اور ایک سال کی مدت پوری کرنے والے ورکر پوری تنخواہ کے ساتھ 14 روزہ چھٹی لینے کا حق رکھتے ہیں۔ اخبارات میں تہواروں کے لئے حکومت کی طرف سے اعلان کردہ چھٹیوں کا حصول بھی کارکنان کا قانونی حق ہے۔ اگر کسی ورکر کو ایم جنسی پروڈکشن شیڈوں کی بنیاد پر تہوار پر دی جانے والی چھٹی کے دن بھی آنا پڑے تو اس صورت میں اسے مقابل چھٹی کے ساتھ ساتھ دو گنا اور ٹائم کی ادائیگی کرنا بھی لازم ہوگا۔ یہاری کی صورت میں چھٹی لینا بھی ورکر کا حق ہے۔ اس صورت میں ورکر 16 دن کی چھٹی آدمی اجرت پر حاصل کر سکتا ہے۔ مزید برائی 10 روز کی عمومی چھٹی پوری تنخواہ کے ساتھ حاصل کر سکتا ہے۔

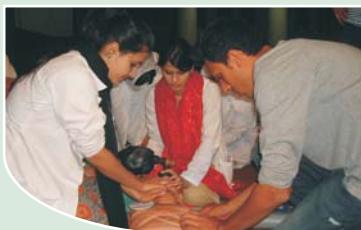


لیبر قوانین کے تحت ذمہ داریاں



صحت و حفاظت

ماکان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اداروں میں ایسے اقدامات کریں کہ کارکنان کی صحت اور حفاظت کو کوئی خطرہ پیش نہ آئے تمام مشینوں کو محفوظ بنائیں۔ کارکنوں کو حفاظت کی ہدایات اور آلات فراہم کریں۔



فیکٹری ماکان اور نیجراز کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام کام کے لئے صحت اور تحفظ کے لئے کسی قسم کے خطرات سے پاک ہو۔ اس مقصد کیلئے کام کرنے کے ایریا، مشینی خطرات، آگ سے بچاؤ، محدود بجھوٹوں، خطرناک

مشینی اور سامان سے متعلقہ قوانین وضع کئے گئے ہیں۔ کچھ قوانین صحت و حفاظت سے متعلقہ تحریری مواد کا موجود رکھنا ضروری ہے۔ ایسے حادثات جن میں جسمانی طور پر بڑا نقصان ہوا ہو کا مجوزہ فارم پر ریکارڈ رکھنا اور پورٹ کیا جانا ضروری ہے۔ شدید رُخی ہونے یا حادثے سے موت واقع ہونے کی صورت میں کارکن یا اس کے احقین کو قوانین کے مطابق سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

سوشل سکیورٹی

سوشل سکیورٹی ایک سیکیم ہے جس کے تحت کارکنان اور ان کے خاندان کو میڈیکل کیسر، مالی امداد، رُخی یا معدوری کی صورت میں انسورنس کی سہولیات دی جاتی ہیں۔ جس کے لئے ایسے فیکٹری ماکان جو اپنے ورکرزو کو ماہانہ 10000 تک کی مجموعی اجرت کی ادائیگی کر رہے





لیبرقوانین کے تحت ذمہ داریاں



ہوں، کالتعاون بھی ضروری ہے۔ جس کے تخت و رکرز کو ان تمام سہولیات کے حصول کیلئے سکیورٹی کارڈ جاری کیا جاتا ہے۔

یونین سازی کی آزادی

لیبرقوانین میں صنعتی سطح پر ترقی اور بہتر ماحول کیلئے صحت مند مکالمے کو سراہا گیا ہے۔ آجران اور رکرز دونوں کی مشترک کذمہ داری ہے کہ وہ ادارے کی خوشحالی کیلئے کام کریں۔

خواتین کارکنان



آجران کیلئے ضروری ہے کہ وہ خواتین کارکنان کو کام کرنے کیلئے موزوں اور پر وقار ماحول فراہم کریں تاکہ وہ ملکی معیشت میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔ خواتین کارکنان کو زچگی، باتھروم، آرامگاہ، کام کے دورانیہ، صحت اور حفاظت سے متعلق خصوصی تحفظ اور رعایت حاصل ہے۔

خواتین کارکنان کا اجرت اور ملازمت اور روزگار کے موقع اور ترقی میں صنفی امتیاز ختم کیا جانا چاہیے۔

کم عمر اور نوجوان کارکنان

14 سال کی عمر کے بچوں سے فیشریوں میں کام لیا جانا منوع قرار دیا گیا ہے۔ تاہم نو عمر و رکرز کیلئے محفوظ ماحول میں ہنسکیجئے اور ایک مفید و کر بننے کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ جبکہ خطرے والے بیشوں میں نو عمر و رکرز کی بھرتی کو منوع قرار دیا گیا ہے۔



لیبر قوانین کے تحت ذمہ داریاں



فیکٹریوں سے متعلق اہم لیبر قوانین

فیکٹریزا یکٹ، 1934	ایسی فیکٹریوں کو ریگولیٹ کرتا ہے جہاں 10 یا زیادہ ورکرز کام کر رہے ہوں۔
پنجاب انڈسٹریل ریلیشن ایکٹ، 2010	صنعتی سطح پر انتظامیہ اور ورکرز کے تعلقات کیلئے فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ اور ٹریڈ یونین کی سرگرمیوں کو ریگولیٹ کرتا ہے۔
معاوضہ جات کا قانون، 1923	حوادث کے نتیجہ میں زخمی ہونے یا موت واقع ہونے کی صورت میں مانیٹری کمپنسیشن کا طریقہ کارروض کرتا ہے۔
تاخوا ہوں کی ادائیگی کا ایکٹ، 1936	تاخوا ہوں کی ادائیگی کا طریقہ کار اور انڈسٹریل ورکرز کی تاخوا ہوں کا تعین کرتا ہے۔
کم از کم اجرت آرڈننس، 1961	مختلف پیشوں کے کارکنان کی کم از کم اجرت کا تعین کرتا ہے
اسکیورٹی سسیم آرڈننس، 1965	سوشل سکیورٹی سسیم کے تحت دیئے جانے والے فوائد و سہولیات کا تعین کرتا ہے۔
اسکیورٹی اولڈ ایچ بینیفیٹ ایکٹ، 1976	اس قانون کے تحت ورکرز کو اولڈ ایچ پیش دی جاتی ہے۔



لیبر قوانین کے تحت ذمہ داریاں



مزید معلومات کیلئے

ویب سائٹ : www.ciwce.org.pk

آپ لیبر قوانین سے متعلق آگاہی کیلئے تابعے اور مواد ہماری ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

شکایات اور معلومات

0800 33 888
تل فری ہلپ لائن

یا اپ پلچر میں ڈسٹرکٹ لیبر آفیسر سے رابطہ کریں
شائع کر دو

لیبر اور یونیورسیٹی سیل (LABOUR AWARENESS CELL)

ڈائریکٹریٹ آف لیبر و لیفیر، محکمہ محنت و انسانی وسائل، حکومت پنجاب

www.ciwce.org.pk info@ciwce.org.pk Email

تلفظ: سید احمد احمد و نادر اکرم
ٹیکنیشنری: سید نسیم زادہ اور نادر اکرم
ترجمہ: شفقت یازدی، پورنگام اور نادر اکرم
نویں: سید حسن جاوید جوئیکڑ اور نادر اکرم

